سوال

(141) ایک روپیہ کی چیز کو دو یا تین روپے میں ہم فروخت کریں گے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک تاجر کا دعوی ہے کہ اپنی چیز یعنی روپیہ ایک روپیہ کی چیز کو دو یا تین روپے میں ہم فروخت کریں گے۔ جس کا دل چاہے لے یا نہ لے ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ اگر بازار نرخ کسی چیز کا 2 سیر ہے۔ اور ہم دس سیر دیں تو کوئی گرفت شرعا نہیں تو کیا اس کا یہ دعویٰ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجارت میں دغا فریب منع ہے۔ اپنی چیز کی قیمت جتنی چاہے لے سکتا ہے۔ خریدار کو منظور ہے تو لے لے ورنہ اختیار ہے۔ لیکن مقررہ وزن میں کمی نہیں کرنی چاہیے۔ البتہ چیزوں کی قیمتوں کا سرکاری نرخ مقرر ہو چکا ہے۔ ان کی پابندی کرنی بھی ضروری ہے۔ (اہل حدیث 6 شعبان 63ھ)

توضیح البیان

ایک روپے کی چیز دو روپے میں بیچنے کی اس وقت اجازت ہے۔ جب کہ وہ بازار میں عام ملتی ہو۔ ورنہ جائز نہیں جنس احتکار کو اس لئے حرام قرار دیا گیا ہے۔ (سعیدی)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 117

محدث فتویٰ